سوال

فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(بعض) لوگ ہر نماز کے بعد امام کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں اور دعا مانگنا ضروری سمجھتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو نماز کے بعد امام کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں مانگے گا، اس کی نماز نہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا اجتماعی دعا مانگنا کسی صحیح یا حسن حدیث سے ثابت نہیں ہے اگر مطالبہ دعا، یا کبھی کبھار دعا مانگ لی جائے تو عمومی دلائل کی رو سے جائز ہے، جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ جو امام کے ساتھ اجتماعی دعا نہ مانگے۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ ان کا یہ قول باطل بلکہ ڈھٹائی ہے جس کے وہ مرتکب ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اس قول سے توبہ کریں۔ متعدد علماء نے اس اجتماعی دعا کو بدعت قرار دیا ہے۔ مثلاً:

1) ابن تیمیہ (الفتاویٰ الکبریٰ ج1ص188۔189)

2) ابن القیم (زادالمعاد ج1ص257قال: فلم یکن ذلک من ہدیہ ﷺ اصلاولاروی باسناد صحیح ولاحسن)

3) الشاطبی (الاعتصام ج1ص252) وغیرہم بلکہ دور جدید میں بعض دیوبندیوں نے بھی اسے بدعت قرار دیا۔ دیکھئے: "رجل رشید" (ص173،171،170)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص467